# نعت ﷺ

میں اندھیرے میں ہوں، تنویر کہاں سے لاؤں
چشمِ بیدار کی تقدیر کہاں سے لاؤں

کیسے سمجھاؤں تمہیں کیا تھے خدو خالِ حضور ﷺ
پیکرِ نور کی تصویر کہاں سے لاؤں

میں نہ سعدؔی ہوں، نہ، قدسؔی ہوں نہ جامؔی نہ امیؔر
اپنے لہجے میں وہ تاثیر کہاں سے لاؤں

میری ہر نعت مرا خونِ جگر ہے لیکن
نعتِ حسّاؔن کی توقیر کہاں سے لاؤں

اُسوۂ پاکِ محمد ﷺ کا بیاں کیسے کروں
روحِ قرآن کی تفسیر کہاں سے لاؤں

توڑ لاؤں میں ستارے بھی فلک سے لیکن
لوحِ محفوظ کی تحریر کہاں سے لاؤں

بحرِ ذخاّر کو کوزے میں سمیٹوں کیسے
اتنا جامع فنِ تحریر کہاں سے لاؤں

اپنے افکار کو پابندِ سخن کیسے کروں
میں تو خود قید ہوں، زنجیر کہاں سے لاؤں

نعت میری، مرے، اشکوں کی زبانی سُن لو
اس سے بہتر لبِ تقریر کہاں سے لاؤں